باراں ماہ محمدی

شاعر

حافظ رحیم بخش گوجر

بھیل ادبی سنگت بھیل منزل ڈیرا بھیلاں ننکانہ صاحب

03078777980-03448777980

Scanned with CamScanner

باراں ماہ محمدی

چیت: چڑھدے چیت نہیں چت چیتا اچن چیتی ماری میں
عشق اچانک نبی صاحب دے لائی آن کٹاری میں
بھل جدوکا نیہوں لگایا ڈٹھی جگت خواری میں
رحیم بخش چھپ لوکاں کولوں اندر عمر گزاری میں

اردو ترجمہ چیت کے مہینے کے آغاز میں محبوب نے بھلادیا ہے' میں اچانک ہی ماری گئی ہوں۔ نبی پاک کے عشق کی چھری نے اچانک گھائل کر دیا ہے۔ بھولے سے جب کا دل لگایا ہے دنیا میں ذلیل و خوار ہو گئی ہوں۔ رحیم بخش! (بدنامی کے ڈر سے) لوگوں سے چھپ چھپا کر زندگی گزاری ہے۔

بساکھ: بساکھو سردا نام سوہنے دا میتوں ہرگز مول نہیں
ہائے نت وین بے چین کراں میں وین دیدار رسول نہیں
ویس میلے کر کیس پٹاں کجھ وچہ پردیس حصول نہیں
رحیم بخش پھک پھکیاں تھکیاں گیا جگر دا اصول نہیں

اردو ترجمہ: بساکھ کے مہینے میں پیارے کا نام ہرگز نہیں بھول پاتا۔ ہائے رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم مجھے دیدار نہیں دے تے جس کے باعث میں وین کرتی ہوں اور بے چین رہتی ہوں۔ اللہ کرے اپنے وطن میں محبوب سے ملاقات ہو جائے ورنہ پردیس میں بال نوچتی رہتی ہوں مگر اس کا وصل نہیں ہو پایا۔ رحیم بخش! زمانے کی گرد چھانتے چھانتے تھک گئی ہوں مگر جگر دا

Scanned with CamScanner

درد نہیں جارہا۔

جیٹھ: جیٹھ غماں نے زیر لیا کر میں عاجز بے چاری نوں
کلی بیٹھ کے رووواں ہر دم' ترساں پئی غم خواری نوں
قیل قال کجھ کرن نہ دتی میں برہوں دی ماری نوں
رحیم بخش جا وچ مدینے آکھاں سینوں زاری نوں

اردو ترجمہ: جیٹھ کے مہینے میں غموں نے مجھ عاجز بے چاری کو زیر کر لیا ہے۔ میں یکہ و تنہا بیٹھ کے گریہ وزاری کرتی ہوں اور غمخواری کو ترستی ہوں۔ مجھے قیل اور قال نے کچھ کرنے نہیں دیا' میں تو جدائی کی ماری ہوئی ہوں۔ رحیم بخش! مدینے جا کر اپنی آہ وزاری کو سنا رہی ہوں۔

ہاڑ: ہاڑ ہاڑے میں کراں بتیرے پھڑ روضے دی جالی نوں
آکھاں رو بے حال ہوئی میں پائیو خیر سوالی نوں
میں مسکین یتیم بنیا مول نہ ٹورو خالی نوں
رحیم بخش محبوب خدا دے پچھو کدی بے حالی نوں

اردو ترجمہ: ہاڑ کے مہینے میں نبی پاک کے روضے کی جالی کو پکڑے زار و قطار رو رہی ہوں۔ رو رو کر بے حال ہو چکی ہوں' خدارا مجھ سوالی کو اپنے در کی خیرات عطا کر۔ میں مسکین یتیم کو خالی ہاتھ نہ موڑنا۔ رحیم بخش! محبوب خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے فریاد کرتی ہوں کہ میری بے حالی کی بابت بھی دریافت کرو۔

ساون: ساون سوان نہیں یا احمد کتے نہ ملدی ڈھوئی ہے

باجھ تساڈے سرور عالم ہور نہ پاسا کوئی ہے
درد ہجر وچہ مہینے گالیں جھل لئی جو سر ہوئی ہے
رحیم بخش سن طعن اولاہمیں منہ توں لہہ گئی لوئی ہے

اردو ترجمہ: ساون مہینے میں نیند نہیں آتی یا احمد صلی اللہ علیہ وسلم مجھے تیرے بغیر کہیں ٹھکانہ نہیں ملے گا۔ اے سرور عالم صلی اللہ علیہ وسلم تیرے بغیر کوئی آسرا نہیں۔ تیری جدائی میں مہینوں تڑپا ہوں، جو مصیبتیں آئیں جھیل لیں۔ رحیم بخش! لوگوں کے طعنے سن سن کر شرم وحیا جاتا رہا۔

بھادوں: بھادوں بھوان جنگل وچہ جھلی ڈھونڈاں شہر مدینے نوں
دھکے ٹھوڈے کھا کھا ڈگاں راہ نہ ملے مدینے نوں
اس جیون تھیں موت چنگیری پٹ پٹ بہناں سینے نوں
رحیم بخش کد ویلا ہوسی ویکھاں یار نگینے نوں

اردو ترجمہ: بھادوں میں جنگل بیلوں میں سودائیوں کی طرح گھومتی شہر مدینے کی تلاش کرتی ہوں۔ اس تلاش میں دھکے مل رہے ہیں، مگر مدینے کی راہ نہیں مل پا رہی۔ اس جینے سے موت اچھی ہے کہ جس میں سینے کو پیٹنا پڑ رہا ہے۔ رحیم بخش! نہ جانے وہ وقت کب آئے گا جب نگینے یار سے ملاقات ہوگی۔

اسوں: اسوں پوہن آنسو وچہ جھولی گلدی چولی پاڑی میں
لکھ ہزاراں نعرے مارے کڈاں مساں دہاڑی میں
فال نکال بے حال ہوئی تے جاتی قسمت ماڑی میں
رحیم بخش جا روضے پوہنچاں کراں بھاری واہڑی میں

Scanned with CamScanner

اردو ترجمہ: ماہ اسوج میں آنسو دامن میں گرنے سے چولی گیلی ہو گئی تو میں نے پھاڑ ڈالی۔ بہت زیادہ روتی ہوں بڑی مشکل سے دن گزرتے ہیں۔ فال بھی نکالی مگر پتہ چلا کہ میری قسمت ہی ایسی ہے۔ رحیم بخش! رونے پہ پہنچ کر میں بے شمار روئی بیٹھی ہوں۔

کتک: کتیں کد تک پئی اڈیکاں وطن ماہی دے جاون نوں
اوگن ہاری کرماں ماری نج ہوئی غم کھاون نوں
ترسدیاں اندر کئیں برس گزر گئے درس پیادا پاون نوں
رحیم بخش چک عشق لڈکڑا گودی لیا کھڈاون نوں

اردو ترجمہ: کتک میں کب سے محبوب کے وطن جانے کے لیے بے تاب ہوں۔ گناہگار ، نصیبوں ماری غم سہنے کے لیے پیدا ہوئی ہوں۔ محبوب کے دیدار کے لیے کئی سالوں سے ترس رہی ہوں۔ رحیم بخش! انجان عشق کو گود میں کھیلانے کے لیے اٹھالیا ہے۔

مگھر: مگھر مکا رہے گیاں یا حضرت ویکھو کدی بیماراں نوں
باجھ تساڈے سرور عالم پچھے کون خواراں نوں
روز حشر دے چھوڑ نہ جائیو میں جیہاں بدکاراں نوں
رحیم بخش کڈھ دوزخ تھیں پھڑ جنت پا گنہگاراں نوں

اردو ترجمہ: ماہ مگھر ختم ہو جائے گا یا حضرت کبھی مجھ بیمار کی جانب بھی دیکھو۔ اے سرور عالم صلی اللہ علیہ وسلم آپ کے بغیر کون ہے جو ذلیل و خوار لوگوں کی

Scanned with CamScanner

خیریت دریافت کرے۔ میری درخواست ہے قیامت کے دن مجھ جیسی بدکاروں کو چھوڑ نہ جانا۔ رحیم بخش! گناہگاروں کو جہنم میں سے نکال کر جنت میں داخل کرو۔

پوہ: چڑھدے پوہ پوان نہ حضرت نیناں نیند حرام ہوئی
روندی دھوندی زاری کردی صبح کنوں تاں شام ہوئی
اس چنیکٹ[75] وچہ سمجھو یارو میری عمر تمام ہوئی
رحیم بخش وچہ درد ہجر دے جگ اندر بدنام ہوئی

اردو ترجمہ: چڑھتے پوہ مہینے میں یا حضرت تیرے بغیر نیند حرام ہو گئی ہے۔ صبح سے شام تک روتی اور آہ و زاری کرتی رہتی ہوں۔ یوں سمجھیں انھی جھنجٹوں میں میری تمام عمر گزر گئی۔ رحیم بخش! جدائی کے درد کے باعث دنیا میں بدنام ہوئی ہوں۔

ماگھ: ماگھ مدینے رب لے چلے حضرت کراں دعائیں میں
یا احمد محمود محمد رو رو ماراں ہائیں میں
ہج ملن دا کوئی نہ لبھدا لکھ لگایاں واہیں میں
رحیم بخش نوں بخشو حضرت بہت ہاں بدکار گناہیں میں

اردو ترجمہ ماگھ کے مہینے میں اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ مدینے لے جائے۔ یا احمد، محمود اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم رو رو کر آہ و زاری کر رہی ہوں۔ تیرے ساتھ ملنے کا کیا بہانہ بناؤں، بہت سوچا مگر کوئی سمجھ نہ آئی۔ رحیم بخش! اے حضرت

[75]. چینکے۔ جھنجٹ۔

میرے گناہوں سے در گزر فرمائیں میں نے بہت گناہ کیے ہیں۔

پھگن: پھگن پھوکیا بھاہ ہجر نے جل بل مثل کباب ہوئی
ویں کراں دن رین نبی جی درد وں رو بیتاب ہوئی
سن سوال دیدار دیہو جھب میں بے حال خراب ہوئی
رحیم بخش وچہ درد تساڈے تڑفاں میں مثل سیماب ہوئی

اردو ترجمہ
ماہ پھاگن میں جدائی کی آگ نے کباب کی طرح بھون ڈالا ہے۔ اے نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم دن رات رو رو کر بے حال ہو چکی ہوں۔ میری درخواست ہے کہ فوراً دیدار کرائیں میں نے آہ وزاری کر کر برا حال کر ڈالا ہے۔ رحیم بخش! آپ کی جدائی میں درد وغم میں پارے کی مانند تڑپتی رہتی ہوں۔

Scanned with CamScanner